

50019- افطاری میں تاخیر کی بجائے جلدی کرنا افضل ہے

سوال

کیا نماز مغرب کے بعد تک افطاری مؤخر کرنے میں ثواب ہے؟

پسندیدہ جواب

افطاری میں تاخیر کرنا اجر و ثواب کا باعث نہیں بلکہ افضل اور زیادہ اجر و ثواب کا باعث تو یہ ہے کہ افطاری میں جلدی کی جائے اور غروب شمس کے فوراً بعد ہی افطاری کر لی جائے۔

امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ نے سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لوگ جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے ان میں خیر و بھلائی موجود رہے گی)۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1957) صحیح مسلم حدیث نمبر (1098)

اور ابو داؤد رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ جس میں ہے کہ:

(اس لیے کہ یہودی اور عیسائی تاخیر کرتے ہیں) سنن ابو داؤد حدیث نمبر (2353) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابو داؤد میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

اس حدیث میں غروب شمس کے یقین ہو جانے پر افطاری جلد کرنے پر ابھارا گیا ہے، اور حدیث کا معنی یہ ہے کہ جب تک امت مسلمہ اس سنت پر عمل کرتے ہوئے افطاری میں جلدی کریں گے ان میں خیر و بھلائی اور تنظیم پائی جاتی رہے گی، اور اگر وہ اس میں تاخیر کریں گے تو یہ ان کے فساد میں واقع ہونے کی علامت ہے۔ اھ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: (اس لیے کہ یہودی اور عیسائی تاخیر کرتے ہیں)۔

طیبی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اس علت میں یہ دلیل پائی جاتی ہے کہ دین حنیف پر ثابت قدمی یہی ہے کہ اہل کتاب میں سے دشمنوں کی مخالفت کی جائے اور اہل کتاب کی موافقت میں دین کو تلف کرنا ہے۔ اھ

امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا ہے کہ:

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک صحابی (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کے بارہ میں پوچھا گیا کہ وہ افطاری اور مغرب میں جلدی کرتے ہیں، تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (1099)۔

امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کتاب الام میں کہتے ہیں :

افطاری جلدی کرنا مستحب ہے ۔ اھ

اور امام ابن حزم رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب المحلی میں کہتے ہیں :

افطاری میں جلدی اور سحری میں تاخیر کرنا سنت ہے ، افطاری یہ ہے کہ روزہ دار کے لیے افق سے سورج غائب ہونا ہی افطاری کا وقت ہے اس سے زیادہ نہیں ۔ اھ

دیکھیں المحلی لابن حزم (380/4)۔

افطاری جلدی کرنے کے استحباب میں علماء کرام نے چند ایک حکمتوں کا ذکر کیا ہے جن میں سے چند ایک ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

1- یھود و نصاریٰ کی مخالفت ۔

2- سنت کی اتباع و موافقت ۔

3- دن میں رات کے حصہ کو داخل کر کے زیادتی نہ کی جائے ۔

4- اس میں روزہ دار کے لیے زیادہ مہربانی اور عبادت کے لیے قوت کا باعث ہے ۔

5- اس میں اللہ تعالیٰ کے حلال کردہ طعام تناول کرنے میں جلدی ہے ، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ تو بڑا ہی کریم ہے ، اور کریم چاہتا ہے کہ لوگ اس کے کرم سے فائدہ اٹھائیں ، وہ یہ پسند فرماتا ہے کہ اس کے بندے غروب شمس سے ہی حلال چیزوں کے استعمال میں جلدی کریں ۔

علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ افطاری کا وقت غروب شمس کی رویت یا پھر سورج غروب ہونے کی خبر سے کہ اگر کوئی دو عادل شخص یا راجح قول میں ایک عادل شخص سورج غروب ہونے کی خبر دے تو افطاری ہو جائے گی ، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہی کہا ہے ۔

دیکھیں فتح الباری شرح حدیث نمبر (1957) اور الشرح الممتع (267/6)۔

واللہ اعلم ۔